



حسن انسداد

تبصرہ کی لیے روکتابوں کا آنا ضروری ہے

مؤلف: صاحبزادہ ڈاکٹر انوار احمد بگوی

□ کتاب: "تذکارہ بگویہ" (جلد اول)

ضخامت: ۹۱۰ صفحات قیمت: ۵۵۰ روپے ناشر: مجلس حزب الانصار، جامع مسجد بگویہ بھیرہ ضلع سرگودھا
بگوی خاندان اور مجلس حزب الانصار (بھیرہ) بر صیر کی علمی، اصلاحی، تبلیغی اور تحریکی و سیاسی تاریخ کا اہم عنوان ہے۔ زیرِ مطالعہ کتاب اسی علمی و روحانی خاندان کے علماء و مشائخ کے تذکرہ و سوانح اور خدمات پر مشتمل ہے۔ جس میں بر صیر کی درجنوں سیاسی، علمی اور سماجی تحریکوں، اداروں اور اُن سے وابستہ شخصیات کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ خاندان بگویہ کے حوالے سے ۱۹۲۵ء تا ۱۹۴۰ء تقریباً تین سو سال پر محظی ایک تحقیقی دستاویز ہے۔ خاندان بگویہ کے مورث اعلیٰ حضرت عبدالرحمن بن محمد صالح رحمہ اللہ سے لے کر حضرت مولانا ظہور احمد بگوی رحمہ اللہ تک علماء و مشائخ کی سیرت و کردار اور دینی و قومی خدمات توثیقی و تحریکی کے حس معيار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے وہ مؤلف کی دیانت، حسن نیت اور علمی ذوق کا اعلیٰ نمونہ ہے۔

"تذکارہ بگویہ" کے مندرجات کے مطابق بگوی خاندان کے اکابر میں حضرت مولانا ظہور احمد بگوی رحمہ اللہ (۱۹۰۰ء۔ ۱۹۲۵ء) کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ صالحینوں سے نواز اور انہوں نے اپنے اکابر کی محنت کو نہایت کامیابی کے ساتھ با معرفت تک پہنچایا۔ "مجلس حزب الانصار" (ایک علمی و اصلاحی تحریک) دارالعلوم عزیزیہ (بھیرہ) جہاں سینکڑوں مسلمانوں نے علم دین حاصل کیا اور اُن میں کئی نام ور ہوئے۔ کاغریں، مسلم لیگ، مجلس احرار اسلام اور جمیعت علماء ہند کے اکابر سے مخلصانہ ربط و تعلق، ماہنامہ "مشہد الاسلام" کا اجراء، فوج محمدی کا قیام، تردید فرقہ باطلہ، خصوصاً فتنہ مرزا بیت، مناظرہ و تقریر اور تحریک ہر ذریعہ سے مرزا بیوی کا محاسبہ اور انہیں شکست سے دوچار کرنا مولانا ظہور احمد بگوی کے زریں کارنا ہے ہیں۔

مولانا ظہور احمد بگوی نے مسلکی انتشار و تفرقی سے ہمیشہ احتراز کیا اور یہ بات "مجلس حزب الانصار" کے مقاصد میں شامل تھی۔ اُن کے خاندان کے بزرگ خانقاہ سیال شریف کے حضرت خواجہ ضیاء الدین اور حضرت خواجہ قمر الدین رحمہم اللہ سے وابستے تھے اور مولانا کا تعلق خانقاہ سراجیہ کندیاں کے حضرت مولانا احمد خان قدس سرہ سے تھا۔ انہوں نے حسن اعتدال کے ساتھ تبلیغ دین اور اصلاح مسلمین کا کام جاری رکھا۔ مجلس حزب الانصار کے سالانہ جلسوں میں تمام مکاتب فکر کے علماء کی شرکت و خطاب اور ملکی حالات پر بلا خوف اپنے موقف کا اظہار اور قرارداد ایں اُن کی جرأت کا مبنی ثبوت ہیں۔

اکابر احرار خصوصاً حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، چودھری افضل حق، شیخ حسام الدین، قاضی

احسان احمد شجاع آبادی، مولانا محمد علی جالندھری، مولانا علی حسین اختر اور مولانا عبدالرحمن میانوی (موصوف دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ میں پڑھتے رہے) حبیم اللہ اور دیگر کئی حضرات حزب الانصار بھیرہ کے جلسوں میں شریک ہوتے۔ مولانا ظہور احمد بگوئی نے تحریک خلافت (۱۹۲۰ء) میں بھرپور حصہ لیا اور مجلس احرار اسلام کے ساتھ خصوصی اشتراک عمل اختیار کیا۔ احرار کی تحریک کشمیر (۱۹۳۰ء) تحریک مدح صحابہ (۱۹۲۰ء) لکھنؤ کی مکمل حمایت کی۔ احرار کافلنیس قادیانیاں اکتوبر ۱۹۳۷ء میں سرظفر اللہ کی انگریزی حکومت میں مسلمانوں کی نمائندگی کے خاتمے کی قرارداد کے محکم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور مویید مولانا ظہور احمد بگوئیؒ تھے۔ تحریک مسجد شہید گنج (۱۹۲۵ء) میں بھی احرار کے موقف کی حمایت کی۔ غرض خانقاہ بکویہ سے عقیدہ ختم نبوت اور مقام صحابہ کے تحفظ کے لیے ہمیشہ ایک توافق آواز انھوں نے اس کی پاداش میں قید و بند کی تمام صعوبتیں برداشت کیں۔ ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوئی اسی خاندان کے فرد فرید ہیں۔ انھوں نے کمال محنت اور عرق ریزی سے تحقیق و تدوین کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک علمی و دینی خاندان کے احوال کو جمع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاۓ خیر عطا فرمائے اور دوسرا جلد کی تکمیل و اشاعت کی سعادت سے بھی نوازے۔ آمین (تبصرہ: کفیل بخاری)

□ کتاب: مسنون نماز مصنف: حکیم محمود احمد ظفر

ضخامت: ۲۳۶ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پورہ۔ سیالکوٹ
جناب حکیم محمود احمد ظفر کا نام قلم و کتاب کی دنیا میں دین و دانش کے حوالے سے معروف اور ممتاز ہے۔ اس سے پہلے مختلف موضوعات پر حکیم صاحب کی کئی وقیع کتابیں مقبولیت عام کا درجہ حاصل کرچکی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں نماز کی اہمیت، طہارت، اذان و اقامۃ، مساجد کا بیان، نمازوں کے اوقات، جماعت اور امامت کے احکام، نماز کا طریقہ، جمع کی نماز، عیدین کی نماز، نماز جنازہ، نمازِ تراویح، نفلی نمازیں، نماز کے بعض متفرق مسائل پر مدد اور باحوالہ مفاد فراہم کیا گیا ہے۔ صحابہ کرامؓ کی اکثریت اور جماعت صحابہؓ میں بڑے بڑے لوگ جو اکثر و بیشتر آپؓ کی مجلس میں رہتے تھے اور رسول اللہؓ کے نماز پڑھنے کو واپی آنکھوں سے دیکھتے تھے۔ وہ کس طرح نماز ادا کرتے تھے کے بارے میں عام مسلمانوں کے لیے بہت سی معلومات یک جا کر دی گئی ہیں۔ کتاب اپنے اسلوب اور مادوں کے لحاظ سے منفرد اور بے حد منفرد ہے۔

□ کتاب: مولانا سید حسین احمد مدنیؒ مرتب: مولانا عبد القیوم حقانی

ضخامت: ۲۷۲ صفحات قیمت: ۱۲۰ روپے

ناشر: القاسم اکڈیمی جامعہ ابوہریرہ، برائیچ پوسٹ آفس۔ خلق آباد نو شہر (سرحد)

کوئی بھی دور ایسا نہیں گزر کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے اہل علم و دانش پیدا نہ کئے ہوں۔ جنہوں نے گہری تاریکیوں